# خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی (۷۸)

☆صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی تازہ کتاب 'احکامِ ہجرت و جہاد' مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی سے شائع ہوگئی ہے۔ جہاد کے موضوع پر مولانا کے متعدد مقالات سہ ماہی تحقیقات اسلامی میں شائع ہوئے تھے۔ موصوف نے ان پر نظر ثانی کرنے کے ساتھ بعض نئے مباحث کا اضافہ کرکے یہ کتاب تیار کی ہے۔ اس میں جہاد کی قسمیں، احکام، مقاصد، غرض وغایت ، اظہارِ دین کا معنیٰ ومفہوم اور جہاد پر ہونے والے اعتراضات کا بھر پور جائزہ لیا گیا ہے۔ صفحات: ۱۸۰، قیمت: ۱۶۰/روپے، مجلد: ۲۰۰/روپے۔

☆ مولانا عمری کی ایک کتاب 'جماعت اسلامی ہند: پس منظر، خدمات اور طریقۂ کار' کے نام سے کچھ عرصے پہلے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز سے شائع ہوئی تھی۔ اسے بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ حال میں اس کا نواں ایڈیشن طبع ہوا ہے۔ اسی طرح سیرتِ نبوی پر مولانا کے ایک کتابچہ 'رحمۃ للعالمین۔ سیرت اور تعلیمات' کا چوتھا ایڈیشن بھی مکتبہ سے شائع ہوا ہے۔

☆ ۱۲/نومبر ۲۰۲۰ء کو رائٹرس فورم کا پروگرام ڈاکٹر محمد شہاب الدین قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میں ادارہ کے اسکالر جناب شارق شہیدی نے اپنا مقالہ بہ عنوان 'دین کی تعبیر وتشریح میں بنیادی مصادر سے رجوع۔ مسلکی تحفظات کے تناظر میں' پیش کیا۔ آخر میں صدر مجلس نے اس پر تبصرہ کیا اور مقالہ نگار کی ہمت افزائی کے ساتھ اسے مزید بہتر بنانے کے لیے مفید مشورے دیے۔

☆۱۶/نومبر ۲۰۲۰ء کو مشہور محقق ڈاکٹر محمد اجمل ایوب اصلاحی ادارہ تشریف لائے۔ اس موقع پر ایک علمی نشست منعقد کی گئی۔ سکریٹری ادارہ نے مہمان محترم کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد فاضل محقق نے تحقیق وتصنیف کے صحیح منہج، قدیم ترین مصادر ومراجع سے استفادہ کے اصول وآداب، جاہلی ادب، عربی زبان وادب اور لغت نویسی کی تاریخ اور ارتقاء کے مراحل پر سیر حاصل گفتگو کی۔

☆ جماعت اسلامی ہند، حلقۂ اتر پردیش مغرب کی جانب سے دسمبر ۲۰۲۰ء میں آن لائن ازدواجی تفہیمی پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس میں سکریٹری ادارہ مولانا اشہد جمال ندوی نے دو موضوعات: 'ازدواجی رشتے میں مثبت و منفی نقطۂ نظر کی اہمیت' اور 'اگر علیحدگی ناگزیر ہو جائے' پر لیکچر دیے۔

☆ ۲۷ر نومبر ۲۰۲۰ء کو اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن (SIO) تلنگانہ کی جانب سے ایک ویبینار بعنوان 'مابعد جدیدیت اور حضرت محمد ﷺ کا اسوۂ حسنہ و کاملہ' منعقد ہوا۔ اس میں رفیقِ ادارہ مولانا محمد انس فلاحی مدنی نے 'مابعد جدیدیت: مغربی نظریات کی ناکامی اور دعوتِ دین کے امکانات' کے عنوان پر اپنا مقالہ پیش کیا۔

☆ ۲۷ر دسمبر ۲۰۲۰ء کو 'مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ریسرچ سینٹر' لکھنؤ کی جانب سے ایک سیمینار 'بھارت کے مسائل اور قرآن مجید کی رہ نمائی' کے مرکزی عنوان پر منعقد ہوا۔ اس میں رفیقِ ادارہ مولانا محمد کمال اختر قاسمی نے شرکت کی اور 'ہندوستان کے چند حسّاس مسائل اور قرآن مجید کی رہ نمائی' کے عنوان پر مقالہ پیش کیا۔

☆ ادارہ کے وابستگان اور متعلقین کے لیے یہ خبر بہت افسوس اور صدمہ کا باعث ہوگی کہ ڈاکٹر محمد رفعت سابق پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف اپلائڈ سائنسز، فیکلٹی آف انجینیر نگ اینڈ ٹیکنالوجی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کی ۸ر جنوری ۲۰۲۱ء کو وفات ہوگئی۔ وہ گزشتہ تقریباً ایک برس سے بیمار تھے۔ موصوف ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کی مجلس منتظمہ کے بانی رکن اور شروع سے اس کے خازن تھے۔ ان کا شمار جماعت اسلامی ہند کے فکری رہ نماؤں میں ہوتا تھا۔ وہ جماعت کی مجلس نمائندگان اور مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن اور سینٹر فار اسٹڈی اینڈ ریسرچ کے چیرمین تھے۔ ۱۲ر جنوری ۲۰۲۱ء کو ڈاکٹر صاحب پر ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ان کے رفقاء، معاصرین اور اصحابِ علم نے ان کو یاد کیا اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور انھیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔